(1)

اسلامیات

Date: 10/08/2025

Raza-Ur-Rehman (Batch # OBRWP 73)

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

دورِ حاضر میں امتِ مسلمہ کو کون کون سے مسائل کا سامنا ہے؟
اسلامی تعلیمات کی نظر میں انکا حل بتائیں۔

start with the summary of the answer as introduction.

:- عالمِ اسلام کے مسائل دورِ حاضر میں
: اور اسلامی تعلیمات کی نظر میں انکے حل

دینِ اسلام پچاس سے زائد آزاد اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جن کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے گویا کرۂ دنیا کا ہر پانچواں شخص مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کے تمام براعظموں میں آباد ہیں۔ اسلامی ممالک کے پاس اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیش بہا وسائل ہیں۔ وہ بہترین افرادی قوت کے مالک ہیں جن کے پاس علم و ذہنی سرمایہ کی کمی نہیں ہے۔ اسلامی دنیا زرعی پیداوار، قیمتی معدنیات اور معاشی دولت سے مالا مال ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے دنیا کے اہم ترین علاقے ان کے پاس ہیں۔ وہ دنیا کے انتہائی اہم زمینی، سمندری اور ہوائی راستوں کے مالک ہیں۔ اس طرح عالمِ اسلام کے پاس اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سب کچھ ہے۔ اس لحاظ سے خود کفیل ہے۔ ان سب وسائل کے باوجود اسلامی دنیا میں اتحاد، منصوبہ بندی اور تعاون کی کمی ہے۔ وہ اپنے وسائل کو نہ تو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قابل ہیں نہ ہی موجودہ دنیا اور جدید دور میں کوئی موثر اور اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ متعدد مسائل اور مشکلات سے دوچار ہیں جن کی تفصیل حسبِ ذیل ہے۔

:- اہم مسائل

(1)۔ ملی تشخص اور اتحادِ امت کا مسئلہ :-

امتِ مسلمہ برسوں کی بیرونی/مغربی غلامی سے اپنا ملی تشخص کھو چکی ہے۔ احساسِ کمتری میں مبتلا ہو گئی ہے اور اسلام

کی فوقیت اور حقانیت پر ایمان کمزور ہو گیا ہے۔
پچھلی صدی میں گو مسلمان ممالک نے ایک ایک کر کے
مغربی سامراج سے سیاسی آزادی تو حاصل کر لی لیکن
ذہنی غلامی میں تا حال مبتلا ہیں۔ خاص طور پر
مسلمانوں کا حکمران طبقہ منافقت کا شکار ہے۔ یہ
طبقہ زبانی طور پر تو اسلامی نظام کی رٹ لگاتا ہے لیکن
ذہنی طور پر اسلام کی فوقیت اور حقانیت کا قائل
نہیں بلکہ اسلام سے فرار کی راہ اختیار کرنا چاہتا ہے۔
مغربی آقاؤں کے اشارے پر یہ طبقہ امتِ مسلمہ
میں "پھوٹ ڈالو اور حکومت کرو" "Divide and Rule"
کے اصول پر کاربند ہے اور اس طرح امتِ مسلمہ پر قسم
کے لسانی، نسلی، علاقائی اور طبقاتی امتیازات پیدا کر کے
عالمِ اسلام کو کمزور کر رہا ہے۔

حل:-
اول تو مسلمان ممالک میں اسلامی تعلیمات کو
عام کیا جائے اور اسلام کو ایک غالب قوت کے طور پر
عملاً نافذ کیا جائے۔ مغرب سے مرعوب ہونا اور ان
کی اندھا دھند تقلید ترک کر دی جائے۔ عربی زبان
کا ایک مشہور مقولہ ہے۔

"خذ ما صفی ودع ما کدر"

یعنی صاف ستھری چیزوں کو لو اور گندی چیزوں کو
ترک کرو۔
لہٰذا اس بے عمل بے راہ ہوتے ہوئے اہلِ یورپ کی فحاشی
عریانی اور بے حیائی کی عادات و اطوار اور ملحدانہ
تعلیمات سے تو کنارہ کشی اختیار کر لینی چاہیے مگر
سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں نہ صرف ان

use marker for references.

کی پیروی بلکہ ان سے سبقت لے جانے کی کوشش
کرنی چاہیے جیساکہ پاکستان نے ایٹمی دھماکہ کرکے
عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا کیونکہ موجودہ دور
میں اس کے بغیر کوئی قوم اپنا دفاع نہیں کر سکتی ہے۔
رسول ﷺ کا ارشاد ہے:-

"حکمت مومن میں گم شدہ چیز ہے
جہاں سے بھی ملے وہ اس لے لے کیونکہ
وہی اس کا سب سے زیادہ حقدار ہے۔"

use elaborate and specific headings.

(2). معاشی مسائل:-

عالم اسلام کے بڑے بڑے مسائل
میں معاشی پسماندگی، سائنس اور ٹیکنالوجی میں
مغرب کی محتاجی، غربت، بے روزگاری، تجارتی بدحالی
باہمی معاشرتی عدم تعاون وغیرہ شامل ہیں۔
ہمارے اقتصادی مسائل اور معاشی مشکلات
کی ابتدا اس وقت ہوئی جب ہم نے غیروں کے معاشی
نظام کو اپنایا۔ مسلمان اپنے عروج میں اسلام کے معاشی
نظام پر عمل پیرا تھے اور اس کی برکات و ثمرات سے
مالامال تھے۔ زکوۃ وغیرہ کا نظام اجتماعی لحاظ سے نافذ تھا۔
دولت چند ہاتھوں میں جمع ہونے کے بجائے پورے معاشرے
میں گردش کرتی تھی۔ معاشرہ عدل، احسان، تعاون
اور خیر خواہی پر قائم تھا اور مسلمان طبقے میں معاشی
خوشحالی کا دور تھا لیکن جب عالم اسلام غیروں کا غلام
اور محکوم بن گیا اور مغربی ممالک نے اسلامی ممالک پر
سیاسی غلبہ حاصل کر لیا تو انہوں نے سرمایہ داری اور جاگیر
داری کے نظام کو رائج کیا جس کی بنیاد سود اور خود غرضی پر
پر مبنی ہے۔ جبکہ بعض اسلامی ممالک پر اشتراکیت نے
غلبہ پایا اور معاشی وسائل پر حکمران طبقے نے قبضہ کر لیا۔

چنانچہ ان دونوں نظاموں نے عالم اسلام میں نہ صرف معاشی مسائل پیدا کیے بلکہ مرحلہ وار اضافہ کا باعث بنے۔

حل:- ہمارے معاشی مسائل کا حل اسلامی معاشی نظام رائج کرنے میں ہے۔ پھر جدید ٹیکنالوجی اور جدید سائنس کے طریقوں کو اپنانا ہے کیونکہ سائنس اور ٹیکنالوجی کسی قوم کی میراث نہیں ہے بلکہ یہ پوری انسانیت کی مشترکہ میراث ہے۔ علاوہ ازیں اسلامی ممالک کو باہم معاشی تعاون اور اشتراک سے کام لینا چاہئیے جس کی مثالیں اسلامی بین الاقوامی بینک اور اسلامی مشترکہ منڈی وغیرہ ہیں۔ اسکے علاوہ پیداوار میں اضافہ، صنعتوں کے قیام اور برآمدات میں اضافہ بیروزگاری اور غربت کا حل ہے۔
الغرض عالم اسلام کو اپنے وسائل کا زمانہ حال میں بہترین استعمال کرنا چاہئیے۔
بقول علامہ اقبال

وہ قوم نہیں لائق ہنگامہ فردا
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے

(ج). سیاسی مسائل:-

سیاسی لحاظ سے عالم اسلام دو قسم کی مشکلات سے دوچار ہے۔ اولاً عالم اسلام مختلف ٹکڑوں میں تقسیم ہے۔ اسلامی ممالک میں وحدت، یک جہتی اور اتحاد کا فقدان ہے اور وہ بوقت ضرورت کوئی متفقہ لائحہ عمل اور مؤثر موقف اختیار کرنے سے قاصر ہے

divide these general headings into multiple specific subheadings.

پہلی جنگ عظیم تک عالم اسلامی ایک سیاسی وحدت تھا۔
خلافت عثمانیہ کے نام سے مسلمانوں کی ایک وسیع اور
عظیم مملکت موجود تھی جس میں ترکی، مصر، مشرقی وسطی
اور افریقہ کے مسلم ممالک شامل تھے۔ جنگ عظیم کے بعد
خلافت عثمانیہ کا خاتمہ کر کے اسے متعدد خود مختار ریاستوں
میں تقسیم اور کمزور کر دیا گیا۔ آج پچاس سے زائد اسلامی
ممالک ہیں لیکن ان میں اتحاد اور یگانگت مفقود ہے۔
سابق سوویت یونین کے خاتمے کے بعد پورا عالم اسلام
کسی نہ کسی طرح مغرب اور امریکہ کی مخالفت اور چیرہ
دستی کا شکار رہا ہے۔

دوسری طرف ہر اسلامی ملک میں غیر اسلامی نظام رائج ہیں
عوام الناس کو بنیادی حقوق سے محروم کر دیا گیا ہے۔ عوام
کو امور مملکت میں کوئی دخل حاصل نہیں۔ حکمرانوں کی
جڑیں عوام میں نہیں۔ حکمران اور رعایا میں دوری
اور بیگانگی ہے۔ شاعر مشرق علامہ اقبالؒ نے فرمایا
ہے کہ مایوسی اور ناامیدی کی کوئی بات نہیں اگر ملت
اسلامی کاہلی اور سستی چھوڑ دے تو مستقبل روشن
بنایا جا سکتا ہے۔

نا امید نہ ہو ان سے اے رہبر فرزانہ
کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی

keep the description of a single argument a bit brief and increase the no of arguments instead.

حل:-

ان مسائل کا حل اسلام کے سیاسی تعلیمات کے
نفاذ میں ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام
کا اخوت، مساوات اور عدل و احسان اور شورائیت
پر مبنی سیاسی نظام قائم کیا جائے۔ عوام میں سیاسی
شعور پیدا کیا جائے انہیں امور مملکت میں پوری طرح

(6)

Date:............................

Sun Mon Tue Wed Thu Fri Sat

شریک کیا جائے تاکہ بڑی طاقتوں کو مداخلت کا موقع نہ مل سکے۔

علاوہ ازیں عالم اسلام کا اتحاد اور یک جہتی وقت کی ضرورت ہے۔ عالمگیر اسلامی اخوت کو رواج دیا جائے۔ مسلمان ممالک کی دولت مشترکہ قائم کی جائے۔ جہاں مسلمان اپنے مسائل اور اختلافات خود حل کر سکیں۔ موتمر عالم اسلامی، عرب لیگ اور او آئی سی جیسی عالمی تنظیموں کو مزید مضبوط بنا کر ایک موثر اسلامی بلاک معرض وجود میں لایا جائے تاکہ بقول حکیم الامت ؒ

عؔ

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاک کاشغر

07

add more arguments.

a 20 marks answer should have around 15 arguments and be on 7-9 pages.

end the answer with conclusion.